

خطبات جمعہ و عیدین

مع

ضروری آداب و احکام

مرتبہ

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دارالاشاعہ
ادوبازار کراچی

فہستہ مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	فصل اول : نماز جمعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق کار	۵
۲	فصل دوم : جمعہ و اذان اور صفیں بنانے کے آداب میں	۷
۳	فصل سوم : سامعین کے آداب میں	۶
۴	فصل چہارم : خطبہ کے احکام و آداب	۷
۵	خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (منقول از خطبہ ماثورہ حضرت	۹
	حکیم الامت تھانوی قدس سرہ	
۶	خطبہ ثانیہ	۱۱
۷	خطبہ اولیٰ حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۲
۸	خطبہ ثانیہ	۱۴
۹	خطبہ اولیٰ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ	۱۶
۱۰	خطبہ ثانیہ	۱۸
۱۱	ضروری احکام عیدین	۲۱
۱۲	احکام صدقہ فطر	۲۲
۱۳	خطبہ عید الفطر الملتقط من الخطاب مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ	۲۳
۱۴	خطبہ ثانیہ	۲۶

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۲۸	احکام مستربانی	۱۵
۲۹	ذبح کرنے سے پہلے کی آیت	۱۶
۳۰	خطبہ عید الاضحیٰ	۱۷
۳۲	خطبہ ثانیہ	۱۸
۳۳	خطبہ نکاح	۱۹
۳۵	دعاے عقیقہ	۲۰
۳۶	استسقا کی نماز کا بیان	۲۱
۳۷	خطبہ الاستسقاء	۲۲
بالخیر		





الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

اَمَّا بَعْدُ اِس مختصر سے رسالے میں احکام جمعہ و عیدین بمع خطبات و آداب خطبہ درج کیے جاتے جو حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے رسالہ ”الخطب الماثورہ“ کے مقدمہ سے نقل کیے گئے ہیں حواشی بھی حضرت موصوف ہی کے ہیں۔

فصل اول نماز جمعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق کار

زاد المعاد میں ہے کہ اُن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ ذیل باتوں کی رعایت فرمایا کرتے تھے۔
 (۱) خطبہ چھوٹا پڑھتے تھے اور نماز طویل کرتے تھے (۲) اشعار خطبہ میں اگر کوئی بات قابل امر و نہی پیش آجاتی تھی آپؐ اس کی تعلیم فرماتے تھے (۳) آپؐ کے آگے نہ کوئی چوب دار پکارتا چلتا تھا نہ کسی خاص وضع کا لباس ہوتا تھا (۴) مسجد میں تشریف لاکر سب کو سلام کرتے (۵) منبر پر چڑھ کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر سلام کرتے اور بیٹھ جاتے (۶) پھر حضرت بلالؓ اذان کہتے جب وہ اذان کہہ چکے آپؐ کھڑے ہو کر خطبہ شروع فرماتے۔ اذان و خطبہ میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا (۷) کبھی مکان پر کبھی عسا پر سہارا لگا کر کھڑے ہوتے (۸) خطبے کے وقت آپؐ کی آنکھیں سرخ ہو جاتی تھیں اور آواز بلند ہوتی اور غضب شدید ہوتا جیسے غلیم سے لوگوں کو ڈراتے ہوں (۹) اکثر نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ منافقون پڑھتے اور کبھی پہلی میں سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی دوسری میں هَلْ اَتٰكَ حَدِيثُ النَّاشِئَةِ پڑھتے۔

فصل دوم جمعہ و اذان اور صفیں بنانے کے آداب میں

اذان کن کر بیع و شرا معاملات و نیویہ چھوڑ کر جمعہ کا اہتمام کریں۔ سب سے پہلے اور
 ۱۲۔ یعنی بہ نسبت خطبہ در زمانہ امام کر تھنیف صلوٰۃ کا حکم ہے ۱۲۔ اذ انودی للصلوة من يوم الجمعة فاستوالی ذکر
 اللہ و ذوالبیع ۱۲۔ سورہ جمعہ ۱۲۔ تکرر الی قولہ و دنا من الامام الخ ۱۲ مشکوٰۃ۔

اول وقت اگر امام کے پاس بیٹھنے کا قصد کریں۔ مگر مسجد میں باتیں کر کے اپنی نیکیاں اکارت نہ کریں۔ اول وقت آنے کا ثواب ایسا ہے کہ گویا ایک اونٹ قربانی کیا پھر ایسا جیسے گائے قربانی کی پھر ایسا جیسا ایک مینڈھا قربانی کیا۔ پھر ایسا جیسے مرغ تصدق کیا۔ پھر ایسا جیسے انڈا تصدق کیا۔ پہلی صف میں جگہ ہوتے دوسری صف میں نہ بیٹھیں جب ایک صف پوری بھر جاوے تو دوسری میں بیٹھنا شروع کریں۔ صف میں خوب کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور ذرا بھی جگہ نہ چھوڑیں ورنہ اس میں شیطان گھس کر نمازیں خراب کرتا ہے۔ لوگوں کو پہچاند پہچاند کر اول صف میں نہ جائیں۔ ہاں اگر اگلی صفوں میں جگہ باقی ہو تو اسے بھر لینا چاہیے۔ جگہ کم ہو تو دو آدمیوں کے پنج میں بیٹھ کر تکلیف نہ دیں۔ جو پہلے آکر بیٹھ جاوے وہ جگہ اس کا حق ہے اگر کوئی کسی ضرورت سے جائے اور پھر لوٹ آنے کی امید ہو تو اس کی جگہ پر قبضہ نہ کریں۔ کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ پر نہ بیٹھیں کسی جگہ سے جائے نماز وغیرہ بچھا کر جگہ نہ روکیں جو جہاں بیٹھے بیٹھنے دیں۔ لڑکوں کو پنج صف میں نہ کھڑا ہونے دیں۔ سب سے اخیر میں کھڑے ہوں۔

فصل سوم سامعین کے آداب میں

خطبہ سننا واجب ہے۔ اس وقت باتیں کرنا، ورود شریف، کلام مجید، نماز وغیرہ پڑھنا نہ چاہیے جس وقت خطیب منبر کی طرف چلے اسی وقت سے سب کچھ چھوڑ کر ہمہ تن خطیب

۱۰ یاقی علی الناس زمان یكون حدیثهم فی مساجدہم فی امر دنیاہم۔ مشکوٰۃ۔ قال ابن
الہمام فی شرح الہدایۃ الکلام الباح فی المسجد مکروہ وتاکل الحسنات ۱۲ حاشیہ مشکوٰۃ ۳۵ مشکوٰۃ
۳۷ اتوا الصف المقدم ثم الذی یلیہ فما کان من نقص فلیکن فی الصف المؤخر ۱۲ مشکوٰۃ
۳۸ رصوا صفوفک وقاربوا بینہما وحادوا بالاعناق فالذی نفسی بیضاء فی لاری الشیطان
یدخل من خلل الصف کأنفا الحذاف ۱۲ مشکوٰۃ ۳۹ من تحطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ
جسر الی جہنم ۱۲ مشکوٰۃ ۴۰ الاثنی لک بنا یطلل ممبئی قال لا متی مناخر من سبق ۱۲ مشکوٰۃ ۴۱
وصف الرجال صف خلفہم العلمان الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ ۴۲ ثم انصت اذا خرج امامہ الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ

کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر کوئی سنت پڑھتا ہو تو اختصارِ قرات کے ساتھ اس کو پورا کر لے
خطبہ کی آواز نہ آتی ہو تب بھی کچھ نہ پڑھیں نہ بات کریں اسی طرف کان لگائے بیٹھے رہیں۔ اگر
کوئی کچھ پڑھتا یا باتیں کرتا ہو اس کو بھی منع نہ کریں ہاں اگر کسی طرح اشارہ کر کے خاموش کر دیں
تو خیر جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک آئے اس وقت بھی درود شریف زبان نہ پڑھیں
بلکہ حرکتِ زبان صرف دل سے پڑھ لینے میں مضائقہ نہیں جب آ یہ کریمہ اِنَّ اللہَ وَمَلَائِکَتَهُ
یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ الْخَیْرِ پڑھی جائے دل ہی دل میں درود و سلام بھیجیں۔ خطبہ عیدین میں بعد نماز
کے بغیر خطبہ سننے چلا جانا ممنوع ہے۔ چاہیے کہ بعد خطبہ کے فارغ ہو کر جائیں گو آواز
وہاں تک نہ آتی ہو۔

فصل چہارم خطبہ کے احکام و آداب

منقول از رسالہ عجوبہ حضرت مفتی محمد شفیع صاحب

(۱) فرض صرف دو ہیں۔ ایک وقتِ جمعہ۔ دوسرا مطلق ذکر اللہ خواہ کسی لفظ سے ہو پھر
امام صاحب کے مذہب پر طویل ہو یا مختصر اور صاحبین کے مذہب پر ذکر طویل جس کو عرفاً
خطبہ کہا جا سکے شرط ہے۔ کذا فی الہدایۃ والفتح البحر۔

(۲) خطبہ جمعہ شرط نماز ہے۔ بغیر خطبہ کے نماز جمعہ ادا نہیں ہوتی اور یہ شرط صرف ذکر اللہ
سے ادا ہو جاتی ہے۔ بحر الرائق

(۳) اور آداب سنن پندرہ ہیں۔ ایک طہارت، اس لیے بلا وضو خطبہ پڑھنا مکروہ

۱۔ ویجوز فیہا ۱۲ مشکوٰۃ۔ ۲۔ فان للمنصت الذی لا یسمع من الخط مثل ما للمنصت
السامع الخ خطبہ ثمان ۳۔ اذا قلت لصاحبك يوم الجمعة انصت فقل لغوت ۱۲ مشکوٰۃ فاشار
الیہ ان اسکت الخ ۴۔ زاد المعاد ص ۲۲۔ والصواب انہ یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن سماع
اسمہ فی نفسہ ۱۲ در مختار ۵۔ در مختار ۶۔ وکذا یجوز الاستماع سائر الخطب کخطبہ نکاح و
خطبہ عید ۱۲ در مختار۔ وادار او ایجارۃ او لہو یا نفضو یا لہا وترکوک قائماً۔ سورہ جمعہ

اور ابولوسفؑ کے نزدیک ناجائز ہے (بحر) دوسرے کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا۔ اس کے خلاف مکروہ ہے (عالمگیری بحر) تیسرے قوم کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا۔ روایقبلہ یا کسی دوسری طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا مکروہ ہے (عالمگیری بحر)۔ چوتھے خطبہ سے پہلے آہستہ اعوذ باللہ پڑھنا (علی قول ابی یوسف) (بحر) پانچویں خطبہ کا لوگوں کو سناتا۔ اس لیے اگر آہستہ پڑھ لیا تو اگرچہ فرض ادا ہو گیا مگر کراہت رہی۔ چھٹے یہ کہ خطبہ پڑھنا، اور مختصر پڑھنا، زیادہ طویل نہ کرنا جس کی حد یہ ہے کہ طوال مفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو اس سے زیادہ طویل مکروہ ہے (ثامی بحر عالمگیری)۔

(۴) سنت یہ ہے کہ دس چیزوں پر خطبہ مشتمل ہو۔

(۱) حمد سے شروع کرنا (۲) اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا (۳) کلمہ شہادتین پڑھنا (۴) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا (۵) وخط و نصیحت کرنا (۶) کوئی آیت قرآن مجید کی پڑھنا (۷) دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑا سا بیٹھنا (۸) دوسرے خطبہ میں دوبارہ الحمد اور ثنا اور درود پڑھنا (۹) تمام مسلمان مرد و عورت کے لیے دعائے مانگنا (۱۰) دونوں خطبوں کو مختصر کرنا جس کی انتہا یہ ہے کہ طوال مفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو۔ اس طرح پر یہ پندرہ سنتیں خطبہ کے لیے ہو گئیں جن کے خلاف کرنا مکروہ ہے مگر خطبہ ادا ہو جاتا ہے اور نماز جمعہ صحیح ہو جاتی ہے (بحر) اسی کے ساتھ ایک سو پلوں سنت اور ہے جو انہیں دلائل سے ثابت ہے جن سے مذکورہ الصدر پندرہ سنتیں ثابت ہیں۔ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعامل اور موافقت کہ اسی سے اکثر سنن مذکورہ ثابت ہوئی ہیں اور اسی سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ خطبہ صرف عربی زبان میں ہو غیر عربی میں نہ ہو۔ کیوں کہ تمام عمرآن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے خلاف ثابت ہوا اور نہ آپ کے بعد صحابہ کرام سے کبھی غیر عربی میں خطبہ پڑھنا ثابت ہوا۔ حالانکہ ان میں بہت سے حضرات عجمی زبانوں سے واقف تھے۔ اس لیے خطبہ حمجہ و عیدین کا صرف عربی زبان میں ہونا سنت اور اس کے خلاف کسی زبان میں پڑھنا بدعت ہے (مصنفی شرح مؤطا حضرت شاہ ولی اللہ اور

کتاب الاذکار نووی۔ در مختار شروط الصلوة۔ شرح احیاء اللہ بیدی

مسئلہ: اسی طرح عربی میں خطبہ پڑھ کر اس کا ترجمہ مقامی زبان میں قبل از نماز سننا بھی بہت ہے، البتہ نماز کے بعد ترجمہ سنا دیں تو اچھا ہے۔

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ قُلَ زَخْطٌ مَا تَوْرَهُ حَضَرَ حَكِيمُ الْأُمَّةِ تَحَاوَقَدَ سَمْعُهُ

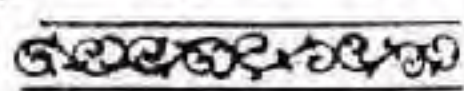
الْحَمْدُ لِلَّهِ أَسْتَعِينُهُ وَأَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ أَوْرِاقِنَا
مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ أُرْسِلَ بِالْحَقِّ بِشِيرٍ أَوْ تَذِيرٍ أَمَّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يَطْعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ
الْأَنْفُسَ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ
كِتَابُ اللَّهِ وَأَوْثَقُ الْعُرَى كَلِمَةُ التَّقْوَى وَخَيْرُ الْمِلَلِ
مِلَّةُ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ وَأَشْرَفُ
الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللَّهِ وَأَحْسَنُ الْقَصَصِ هَذَا الْقُرْآنُ وَخَيْرُ الْأُمُورِ
عَوَازِهَا وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ
الْأَنْبِيَاءِ وَأَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ وَأَعْمَى الْعَمَى

۱۱۱ رواہ مسلم من خطبة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ۱۱۱ عن جابر بن عبد اللہ

۱۱۱ رواہ مسلم ۱۲ رواہ ابوداؤد من خطبة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

الضلالة بعد الهدى وخير الأعمال ما كفم وخير الهدى ما اتبع
وشر العى عن القلب واليد العليا خير من اليد السفلى وما
قل وكفى خيرا مما كثر وألهى وشر المعاناة حين يحضر الموت
وشر الندامة يوم القيمة ومن الناس من لا يأتي الجمعة
إلا دبرا ومنهم من لا يذكر الله إلا هجرا أو من أعظم الخطايا
اللسان الكذب وخير الغنى عنى النفس وخير الزاد
التقوى ورأس الحكم مخافة الله عز وجل وخير ما
وقر فى القلوب اليقين والإرتياب من الكفر والنيابة
من عمل الجاهلية والغلول من جئاء جهنم والكنز كفى من
النار والشعر من مزامير إبليس والخمر جماع الإثم وشر
المأكل مال اليتيم والسعيد من وعظ بغيره والشقى
من شقى فى بطن أمه وإثما يصير أحدكم إلى موضع أربعة
أذرع والأمر إلى الآخرة وملاك العسل خواتمه وشر الروايا
روايا الكذب وكل ما هو ات قريب وسباب المؤمن
فسوق وقاله كفروا كل لحم من معصية الله وحرمه ماله
حرمته دمه ومن يتألى على الله يكذب به ومن يغفر يفرله و
من يغف يغف الله عنه ومن يكظم الغيظ يجره الله و
من يصبر على الرزية يعوضه الله ومن تتبع السمعة يسمع
الله به ومن يصبر ليضعف الله له ومن يعص الله يعز به

اللهُ غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ



خطبة ثالثة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجاً
قيماً لينذر بأساً شديداً من لدنه ويبشّر المؤمنين
الذين يعملون الصالحات أن لهم أجراً حسناً
فيها آياتاً وينذر الذين قالوا اتخذ الله ولداً
ما لهم به من علم ولا يذبحهم كلمة تخرج من
أفواههم إن يقولون إلا كذباً إن الله وملائكته يصلون
على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليماً
محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء
بينهم تراهم رجعاً سجداً يبتغون فضلاً من الله ورضواناً
سنبأهم في وجوههم من أثر السجود ذلك مثلهم في
التوراة ومثلهم في الإنجيل كزرع أخرج شطأه فآزره
فأستغلظ فاستوى على سوقه يعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار

له رواه في زاد المعاد عن البيهقي وحاكم من حديث عقبة بن عامر عن خطبة النبي صلى الله

عليه وسلم في غزوة تبوك ولكن صيغة الاستغفار رويها بالمعنى لأن لفظ الحديث ثم استغفر ثلاثاً

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا
عَظِيمًا ۝ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ
اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّهَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ
الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا
رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
الرَّسُولَ وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ
إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ
خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ
ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَادْكُرُوا فِي آذَانِكُمْ وَأَشْكُرُوا وَلَا
تَكْفُرُوا ۝ أَذْكُرُوا اللَّهَ الْعَلِيَّ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ لِيَسْتَجِبَ
لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَكْهَمُّ
وَأَعْظَمُّ وَأكْبَرُ ۝

خطبہ اولی حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل شہید دہلوی

الحمد لله على الذات عظيم الصفات سمى السمات كبير الشأن ۝
جليل القدر رفيع الذکر مطاع الامر جلي البرهان ۝ فخيروا

الْإِسْمُ عَزِيزُ الْعِلْمِ وَسَيِّعُ الْحِلْمِ كَثِيرُ الْغُفْرَانِ ☆ جَبِيلُ
التَّنَاءِ جَزِيلُ الْعَطَاءِ مُجِيبُ الدُّعَاءِ عَمِيمُ الْإِحْسَانِ ☆
سَرِيعُ الْحِسَابِ شَدِيدُ الْعِقَابِ أَلِيمُ الْعَذَابِ عَزِيزُ
السُّلْطَانِ ☆ وَلَشَهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
فِي الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ ☆ وَلَشَهِدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ الْمَبْعُوثُ إِلَى الْأَسْوَدِ وَالْأَحْمَرِ الْمَنْعُوتُ بِشَرْحِ الْقَدْرِ
وَرَفْعِ الذِّكْرِ ☆ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ هُمْ
خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعُرَبَاءُ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ ☆

أَمَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَحِيدُوا اللَّهَ فَإِنَّ التَّوْحِيدَ رَأْسُ
الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّ التَّقْوَى مِلَالُكَ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ
بِالسُّنَّةِ فَإِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِي إِلَى الْأَطَاعَةِ وَمَنْ أَطَاعَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدَى وَإِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَإِنَّ
الْبِدْعَةَ تَهْدِي إِلَى الْمَقْصِيَةِ وَمَنْ تَعَصَّى اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ هَلَلَ
وَعَوَى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَنْجِي وَالْكَذِبَ
يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْإِحْسَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ☆ وَلَا
تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ☆ وَلَا
تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ الْآوَانِ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ
حَتَّى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاجْعِدُوا فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوا
عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ☆ وَادْعُوهُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيبٌ

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ (وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهُ) وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ)
وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ) وَأَقْصَاهُمْ
عَلَيَّ (كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ) وَفَاطِمَةُ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا)
سَيِّدَاتُ النِّسَاءِ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا) سَيِّدَا
شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَحَمْرَةُ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ) أَسَدُ اللَّهِ
وَأَسَدُ رَسُولِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبَّاسٍ وَوَلَدِهِ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً
وَبَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا - اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذْهُمْ
مِنْ بَعْدِي غَرَضًا فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحَبِّي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ
أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ أُمَّتِي قُرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ
يَكُونُهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُ لَهُمْ وَالسُّلْطَانُ (الْمُسْلِمُ) طَلُّ اللَّهِ
فِي الْأَرْضِ مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللَّهُ - إِنَّ
اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ☆
فَاذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِذِكْرِ
اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهْمُّ وَأَعْظَمُ
وَأكْبَرُ ☆

خطبة أولى حضرت مولانا سيد حسين احمد مدني رحمته الله عليه

الحمد لله الذي هدانا لهذا انا كنا لنهتدي لولا ان
هدانا الله واكمل لنا ديننا واتم علينا نعمته ورضى لنا
الاسلام ديناً فلا نعبد ولا نستعين الا اياه الف بين قلوب
اهل الايمان فاصبحوا بنعمته اخواناً وحثهم على ان يكونوا
كأعضاء جسد واحد انصاراً وخذائلاً ونهاهم عن
مؤالات أعدائهم أعداء الاسلام والمسلمين وأوعدهم
بمس النار والخذلان على التركون الى الظالمين والصلوة
والسلام على شمس الهداية واليقين المميز بين الطيب
والخبيث المهين المأمور بالغلظة والجهاد على الكفار
والمنافقين وأعداء المستطاع من القوة المرهبة قلوب
أعداء الله المخذولين سيدنا ومولانا محمد المبعوث
رحمة للعالمين ومنقداً للدخلائق من غضب الله ذي
القوة المتين وعلى اليه وصحيه الاشداء على الكفار الرحماء
بين المؤمنين وأتباعه وتابعيهم الى يوم القيامة الحماة
ببينة الاسلام والدين المبين - أما بعد فيا أيها الناس
الأمهه الشناعس القطيع ولم يزل القرآن العظيم يذمكم
والأمهه الشناعس الشنيع ولم يبرح الدهر اليقظان
يوقظكم أما بان لكم ان الأمم قد تداعت عليكم شداى

الْأَكِلَةَ عَلَى الْقَصْعَةِ وَاجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ تَبْلُغَ الْمُسْلِمِينَ
 وَيَلَا دَهُمُ فَمَضْنَهَا مُضْغَةً حَتَّى تَخْشُونَ النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ
 أَنْ تَخْشَوْهُ وَحَتَّى تَتَوَلَّوْنَ الْأَعْدَاءَ وَاللَّهُ وَرَأْسُؤَلَهُ أَحَقُّ أَنْ
 تَوَلَّوْهُ أَفْطَالٌ عَلَيْكُمْ الْأَمَدُ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلُ فَقَسَتْ
 قُلُوبُكُمْ أَمْ زَالَ عَنْكُمْ الْخُشُوعُ لِنِ كُرْاءِ اللَّهِ فَتَحَجَّرَتْ أَفْكَارُكُمْ
 وَعَقُولُكُمْ الْأَتْرُونَ أَنْ مِنَ الْحَارِيقَةِ لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْحَاصُ
 عَنْ تَخَافَةِ اللَّهِ وَأَنْ مِنْهَا لَمَّا يَشْتَقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ أَوْ يَهْبِطُ
 مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا أَنْ تَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ
 لَا يُفْتَنُونَ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ
 الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَتُبْتَلُوا بِشَيْءٍ مَا كُنْتُمْ أَعْلَمُونَ
 فَوَاللَّهِ لَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ
 وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَيَعْلَمَنَّ الصَّابِرِينَ
 فَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ الصَّادِقِ الْأَبْرِصِ صَاحِبِ الْقَبْرِ الْأَعْظَمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ فَمَنْ
 دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّ قَهْمُ بَيْدٍ بِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ
 مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَى الْحَوْضِ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ
 عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ قَهْمُ بَيْدٍ بِهِمْ وَلَمْ يُعْنِهِمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ
 مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَى الْحَوْضِ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا

عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانَا وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ الْعَظِيمِ كَثِيرٍ
الْمُنْفِقِينَ بَأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيْبَتُغُونَ عِنْدَ هُمْ الْعِزَّةَ
فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا يَا رُكَّ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
وَنَفَعْنَا وَآتَاكُمْ بِآيَاتٍ وَالذِّكْرُ الْحَكِيمُ

خطبة من ثانيا

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَ
نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ اللَّهُ فَلَا
هَادِيَ لَهُ وَلَنُشْهَدَنَّ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَلَنُشْهَدَنَّ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ تَعَالَى فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ
وَذَرُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَحَافِظُوا عَلَى الْجَمْعِ
وَالْجَمَاعَةِ وَوَطِنُوا أَنْفُسَكُمْ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاعْلَمُوا
إِنَّ اللَّهَ أَمَرَكُمْ بِمُرَبِّدٍ أَرَفِيهِ بِنَفْسِهِ ثُمَّ تَنَى بِمَلَأِكَتِهِ
قُدُسِهِ ثُمَّ تَلَّثَّ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ بَرِيَّةٍ جَنَّتْ وَإِسْمِهِ فَقَالَ
وَلَمْ يَزَلْ قَائِلًا كَرِيمًا تَبَجِيلًا لِقَدَرِ حَبِيبِهِ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَأِكَتَهُ يَصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَسْلِيماً ۖ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَهُوَ فِي
 قَبْرِهِ حَتَّى الْبَيْتِ مَنْ دُخِرَتْ عِنْدَهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى وَقَالَ
 عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَكَفَى بِهِ ابْتِهَاجًا وَفَخْرًا مَنْ صَلَّى عَلَى
 وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۖ اللَّهُمَّ فَصِّلْ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى
 أَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ وَأكْرَمِهِمْ لَدَيْكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَابِعِيهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى عَدَدَ مَا تُحِبُّ
 وَتَرْضَى يَا كَرِيمُ وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ صِدِّيقِ نَبِيِّكَ وَصَدِيقِهِ
 وَأَنْبِيَاءِهِ فِي الْغَارِ وَرَفِيقِهِ مَنْ قَالَ فِي حَقِّهِ سَيِّدًا مَنْ جَاءَ
 مِنْكَ بِالْهَمِي وَالْأَمْرِ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا أَخِيلاً غَيْرَ رِثِي لَا تَخْذُلْ
 أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ النَّاطِقِ بِالْصِّدْقِ
 وَالصَّوَابِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْوَاهِدِ الْوَاحِدِ مَنْ
 قَالَ فِي حَقِّهِ سَيِّدَ الْحَقِّ وَالْبَشَرِ لَوْ كَانَ يَعْدُو سَبِيُّ كَانَ
 عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ كَامِلِ الْحَيَاءِ
 وَالْإِيْمَانِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْقِيَامِ وَدَمَاسَةِ وَجَمْعًا لِلْقُرْآنِ مَنْ
 قَالَ فِي حَقِّهِ أَكْمَلُ الْخَلَائِقِ وَسَيِّدُ وَلَدِ عَدْنَانَ يَكُلُّ نَبِيَّ
 رَفِيقُ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ قَرْنِ الْوَلَايَةِ وَالْقَضَاءِ وَبَابِ
 مَدِينَةِ الْعِلْمِ وَالْبَهَاءِ لَيْثِ بْنِ غَالِبٍ إِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ
 مَنْ قَالَ فِي حَقِّهِ السَّبِيُّ الْوَاهِدُ مَنْ كُنْتَ مَوْلَاهُ

فَعَلَى مَوْلَاهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَارْضَ اللَّهُ عَنْكَ السَّيِّدَ بْنَ
الشَّهِيدِ بْنِ الْقَمَرَيْنِ الْمُنِيرَيْنِ رَاجَا نَتَقِي سَيِّدَا الْكَوْنَيْنِ
مَنْ قَالَ فِي حَقِّهِمَا مُنِيرٌ فَضَاءُ الدَّارَيْنِ سَيِّدَا أَشْبَابِ
أَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَارْضَ
اللَّهُ عَنْ أُمِّهِمَا الْبَسُوْلِ الرَّهْمَاءِ يَضَعُهُ جَسَدِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْعَزِيزَةِ الْغَرَّاءِ مَنْ قَالَ فِي حَقِّهَا مُنْقَذُ
الْخَلَائِقِ عَنِ النَّارِ الْحَاطِمَةِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطِمَةُ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَارْضَ اللَّهُ عَنْ عَمِّي نَبِيِّكَ الْمُخْصُوصِينَ
بِالْكَمَالَاتِ بَيْنَ النَّاسِ رَبِّي عَمَارَةَ الْحَمْدَةِ وَأَجِي الْفَضْلِ
الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَارْضَ اللَّهُ عَنْ السِّتَةِ
الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ الْمُبَشِّرَةِ بِالْجَنَّةِ الْكَرَامِ وَعَنْ سَائِرِ
الْبَدْرِيِّينَ وَأَصْحَابِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ اللَّيُوثِ الْعِظَامِ وَ
سَائِرِ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَأَتْبَاعِهِمْ
وَتَابِعِيهِمْ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ
فِي عُقْبَانَا فَلَامَةً وَنَجِّنَا مِنْهُمْ عَنْ أَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ
اجْعَلْهُمْ شُفَعَاءَ لَنَا وَمُشَفَّعِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَوْمَ الْمُحْشَرِ
اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ وَمَنْ إِذَا أَرَادَ
شَيْئًا قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْأَمِينِ
الْمَأْمُونِ أَنْ تَنْصُرَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَتُنْجِزَ وَعْدًا أَوْ كَانَ

حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ وَوَفِّقْ وَلَاةَ الْإِسْلَامِ وَسَلَاطِينَهِمْ
 لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَاعْصِمْهُمْ عَنِ الضَّلَالِ وَالْغَيِّ وَالْمَيْلِ
 إِلَى الشَّيْطَانِ وَمَا يَهْوَاهُ اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّينَ الْقَوِيْمَ
 وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاجْزَلِ مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مَعَهُمْ
 وَاعْفِرِ اللَّهُمَّ جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ
 مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا
 وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ
 رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَ
 ارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ عِبَادَ
 اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ أذْكُرُوا اللَّهَ تَعَالَى
 يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى
 وَأَوَّلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَهَمُّ وَالْكَبَرُ

ضروری احکام عیدین

وامنح رہے کہ نماز عید سے پہلے جب تک لوگوں کا پورا اجتماع نہیں ہوتا مناسب ہے

کہ عیدین کے متعلق کچھ احکام و مسائل خطیب صاحبان بیان فرمائیں۔ جب اجتماع تام ہو جائے تو لوگوں کو کھڑا کر کے ان کی صفیں ٹھیک کرائی جائیں اور نماز عید کی ترکیب مع تکبیراتِ زائدہ بیان کی جائے اس کے بعد نماز پڑھی جائے بعد از قراعت نماز خطیب صاحب خطبہ مستند عربی میں پڑھیں تکبیلہ: خطبہ مستند ضروری ہے چاہے آواز پہنچے یا نہ پہنچے۔ بغیر خطبہ سننے چلے جانا خلاف سنت ہے۔

بمصلحت حاضرین امام اگر چاہے خطبہ کے ساتھ عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں قربانی کے مسائل خطبہ سے فارغ ہو کر منبر سے نیچے اتر کر بیان کر دے اور یہ سہیشت سنت سے زیادہ موافق ہے۔

احکام صدقہ فطر: ہر مسلمان مرد و عورت جس کے پاس بقدر نصاب چاندی یا سونا یا اسی قدر مالیت کا اسباب ضروری حاجت سے زائد ہو اس پر صدقہ فطر واجب ہے۔ اگرچہ وہ اسباب تجارت کا نہ ہو۔ اور اگرچہ وہ نصاب اسی دن صبح صادق سے ذرا پہلے اس کی ملک میں آیا ہو اور اگرچہ روتے کسی وجہ سے نہ رکھے ہوں۔

اگر گھوڑوں دیوے تو نصف صاع واجب ہے جو ہمارے ملک کی تول کے حساب سے پونے دو سیر ہوتا ہے۔

اور اگر جو دیوے تو اس کا ڈگنا دیوے اور دو گنے کا مطلب یہ ہے کہ جس برتن میں پونے دو سیر گھوڑوں آجادیں اس برتن کو دو دفعہ بھر کر دے۔

اور اگر اس کے علاوہ کچھ اور غلبہ دیوے جیسے چٹا، جو ار وغیرہ تو اتنا دیوے کہ اس کی قیمت مذکورہ گھوڑوں یا جو کے برابر ہو۔

نابالغ اولاد کی طرف سے بھی اور مجنون اولاد کی طرف سے بھی اگرچہ وہ بالغ ہو فطرہ دینا باپ پر واجب ہے جب کہ اولاد مالک نصاب نہ ہو۔ ورنہ خود اس کے مال سے ادا کرے۔

جوار کا عید کی صبح صادق کے بعد پیدا ہوا اور جو شخص قبل صبح مر گیا اس کا فطرہ نہیں۔
 اور مستحب یہ ہے کہ عید کے دن عید گاہ جانے سے پہلے ادا کرے اور یہ بھی جائز ہے
 کہ بعد میں یا پہلے دے دے۔ مگر احتیاط یہ ہے کہ رمضان سے پہلے نہ دے۔
 ایک آدمی کا فطرہ ایک فقیر کو یا تھوڑا تھوڑا کئی کو، یا کئی آدمیوں کا ایک کو دے یہ
 جائز ہے۔

اور جس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں اس کو فطرہ بھی دے سکتے ہیں۔
 تنبیہ: یہ چند ضروری مسائل بیان کر دیے گئے ہیں۔ باقی مسائل بوقت ضرورت
 معتبر کتابوں میں دیکھ لیں یا علماء سے دریافت کر لیں۔

خطبہ عید الفطر الملقط من الخطب

جس کو حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نے چند خطبات سے انتخاب فرمایا ہے



اللہ اکبر اللہ اکبر لا إله إلا الله والله أكبر الله أكبر والله

الحمد — ثلاث مرات

الحمد لله الملك العظيم الذي تنزه في ملكه عن الاضداد
 والانداد ☆ وتعالى عن الشريك والشبيه والوزير و
 النظير والصاحبة والوالد والاولاد ☆ وتعالى في وحدانيته
 عن الانصار والاصهار والاعوان والاعضاد ☆ قدر الشهور
 واللاهور والايام والاعوام والمواسم والاعیاد ☆ فسبحانه
 من إله تعالى في ملكه واقتدر ☆ الله أكبر الله أكبر
 لا إله إلا الله والله أكبر الله أكبر والله الحمد ☆

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهَادَةً خَتَمَهَا عَلَى الْعِبَادِ ☆
وَخَتَمَهَا عَلَى أَهْلِ الْعَنَادِ ☆ وَأَطْفَاءَ بُنُورِهَا نَارَ الْهَادِيَةِ
يَوْمَ الْمَعَادِ ☆ وَاسْتَوْفَى بِهَا مَهْرَ الْجَنَّةِ مِمَّنْ أَرَادَ ☆ فَهِيَ
دَارُ النِّعِيمِ الْمَقِيمِ الْأَكْبَرِ ☆

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ ☆ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ
الْمُنْتَخَبُ مِنْ خَاصِّ خَوَاصِّ الْعِبَادِ ☆ وَالْمَخْصُوصُ بِالشَّفَاعَةِ
الْعَظِيمَةِ عَلَى رُؤُسِ الْأَشْهَادِ أَرْسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى سَرَحِمَةً
لِلْعِبَادِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْأَمْجَادِ ☆ مَا تَبَايَدَتْ
الْأَشْجَارُ فِي الْأَسْحَارِ وَالطَّيْرُ غُرْدٌ وَأَزْهَرُ ☆

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ الْحَمْدُ ☆

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى دَعَاكُمْ إِلَى دَارِ كَرَامَتِهِ وَ
خَصَّكُمْ بِهَدَايَتِهِ وَسَمَحْتَهُمْ فَأَعْبُدُوهُ وَوَحِّدُوهُ فِي كُلِّ وَقْتٍ
تَوْحِيدًا وَاشْكُرُوهُ إِذْ جَعَلَ لَكُمْ هَذَا الْيَوْمَ عِيدًا أَيَا لَه
مِنْ عِيدٍ خَتَمَ بِهِ شَهْرَ الصِّيَامِ لِتَعْظِيمِهِ ☆ وَافْتَحَ بِهِ
أَشْهُرَ الْحَجِّ لِتَكْرِيمِهِ فَيَا فَوْزَ مَنْ شَهِرَ فِيهِ بِالتَّوْبَةِ حَسَامُ
الْيَقِينِ وَانْتَهَى فَقَدْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ
رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى ☆ فَمَنْ صَامَهُ

اعتق رقبتة من الموبقات وحرر ☆

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر

الله أكبر والله الحمد ☆

فطهر والصيام بركة الفطر من غير عيب فإن

زكاة الفطر طهرة للصائم من اللغو والرفث ☆ وقد

قال الله تعالى قد آفكم من تزكى وذكر اسم ربهم

فصلى ☆

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر

الله أكبر والله الحمد ☆

وفي بعض الأخبار إذا كان يوم فطر الأزهري يطلع

الله على كافة الأنهار وينشر رحمة فتعمر الخاص و

العام ☆ ويباهي ملائكتة فيقول يا ملائكتي عبدي

وإمائي فها فريضتي عليهم ثم خرجوا يعجبون في الدعاء

وعزتي وجلالي وكرمي وعلوي وارتفاع مكاني لا يجيبهم

فيقول أرجوا قد غفرت لكم وبدلت سيئاتكم حسنات

فيرجعون مغفورا لهم ☆

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر

الله أكبر والله الحمد ☆

اللهم كما افتتحت أعمالنا بفاتحة الكتاب وفتحت

صدورنا لنوره الأزهر ☆ نساء لك بخاتم انبيائك حسن
الخاتم والتفتمخ بمسكه الأذفر ☆

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر
ولله الحمد ☆

تقبل الله متاً ومنكم فهو الخبير بما أبطن العبد و
ما أظهر ☆ واستغفر الله العظيم لي ولكم ولسائر المسلمين
والمسلمات فآته أكرم من صفح وعقاً وغفر ☆

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر
الله أكبر ولله الحمد ☆

الخطبة الثانية

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر
ولله الحمد — ثلث مرات ☆

الحمد لله الذي جعل العيد بالسرور والزم عباده
شكراً وكملة بضيافة المؤمنين وحرّم صومته وأوجب
فطره وضاعف فيه مواهب الإناعام على العالمين ☆

وأشهد أن لا إله إلا الله مفيض الإحسان والنعيم
وأشهد أن سيدنا ومولانا محمداً رسول الله سيد العرب
والعجم واعلموا أن الله تعالى صلى على نبيه قديماً ☆
فقال إن الله وملائكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا

٢٤
صلوا عليه وسلموا تسليماً ☆ اللهم صل على سيدنا ومولانا وحبيبنا
محمد وآله وصحبه وازواجه ومن تبعهم بإحسان رضي الله
عنهم وعننا جميعين ☆

قال النبي صلى الله عليه وسلم أرحم أمتي بأمّتي أبو بكر
وأشدّهم في أمر الله عمر وأصدقهم حياءً عثمان وأقضاهم
على وأعلمهم بالحلال والحرام معاذ بن جبل وأمين هذه
الأمة أبو عبيدة بن الجراح وفاطمة سيدة نساء أهل الجنة
والحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة وحمزة أسد الله
وأسد رسوله ☆ اللهم اغفر للعباس وولده مغيرة ظاهراً
وباطناً لا تغادر دنياً الله الله في أصحابي لا تتخذ وهم
غرضاً من بعدى فمن أحبهم فبحبي أحبهم ومن أبغضهم
فببغضي أبغضهم ☆

اللهم اجعل بفضلك هذا البلد آمناً مطمئناً وارفح
اللهم مقتك وغضبك عنا ولا تسلط علينا من لا يرحمنا ووفقنا
وامرأنا لما تحب وترضى من القول والفعل والعمل والنية و
الهدى ☆ إنك على كل شيء قدير ☆

اللهم اجعل مملكة باكستان باقية قائمة على سنن
المصطفى وشعائر الإسلام واحفظها من الشرور والفتن
ما ظهر منها وما بطن بما شئت وكيف شئت ومن حيث

شئت ومن اين شئت فانه لا حول ولا قوة الا بك ولا ملجأ
منك الا اليك ☆

عباد الله رحمكم الله ان الله يأمر بالعدل والإحسان
وإيتاء ذى القربى ويمنى عن الفحشاء والمنكر والبغى يعظكم
لعلكم تذكرون ☆

احکام قربانی

ہر مرد و عورت مسلمان مقیم جس کے پاس بقدر نصاب چاندی یا سونا، یا اتنی ہی مالیت
کا اسباب روزمرہ کی ضروری حاجت سے زائد۔ اس پر واجب ہے کہ اپنی طرف سے
شُر بانی کرے۔

اونٹ، بکرا، اڈنبہ، بھیڑ، گائے، بھینس نہ ہو یا مادہ سب درست ہے
گائے بھینس دو برس سے کم، بکری ایک برس سے کم کی نہ ہو۔ اور اڈنبہ چھ مہینے
کا بھی درست ہے، جب کہ خوب قریب ہو اور سال بھر کا معلوم ہوتا ہو۔

اور بھیڑ میں اختلاف ہے کہ بکری کے حکم میں ہے یا اڈنبہ کے۔ اور ہمارے نزدیک
بکری کے حکم میں ہے اس لیے بھیڑ بھی سال بھر سے کم کی نہ کرے۔

اونٹ، گائے، بھینس میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں۔ مگر کسی کا حصہ ساتویں
حصے سے کم نہ ہو۔

جانور قربانی کا بے عیب ہو لنگڑا، اندھا، کانا اور بہت لاسر اور کوئی عضو تنائی
سے زائد کٹا ہوا نہ ہو۔

غصتی (یعنی بدھیا) کی اور جس کے سینگ نکلے ہی نہ ہوں قربانی درست ہے۔

اور پوپا جس کے دانت نہ رہے ہوں اور پوچی جس کے پیدائشی کان نہ ہوں جائز نہیں۔
 دسویں تاریخ نماز عید کے بعد سے بارہویں کے غروب سے پہلے پہلے وقت ہے۔
 اور دیہات کے باشندوں کو جائز ہے کہ قبل نماز عید بعد صبح صادق ذبح کر لیں۔
 بعد اس کے نماز کے لیے جائیں۔

اگر قربانی شرکت میں کریں تو محض انداز سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں۔ قول کر
 پورا پورا بائیس کسی طرف ذرا بھی کمی بیشی نہ ہو۔ ہاں جس حصے میں کتے پائے بھی ہو اس میں
 چاہے جتنی ہو جائز ہے۔

بہتر ہے کہ کم سے کم تہائی گوشت خیرات کر دے۔
 قربانی کی کوئی چیز قصاب کو اجرت میں دینا جائز نہیں۔
 اس کی رسی، ہڈی سب تصدق کر دینا افضل ہے۔

کھال کا بیچنا اپنے خرچ میں لانے کے لیے درست نہیں۔ ہاں اگر قیمت خیرات
 کرنے کے لیے بیچے تو خیر۔

قربانی کے ذبح کرنے کے وقت دعا پڑھنی ایسی ضروری نہیں کہ بدون اس کے
 قربانی ہی نہ ہو جس کو یاد نہ ہو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کے ذبح کر لے۔

اور باقی مسائل بہشتی زیور، اصلاح الرسوم وغیرہ میں دیکھ لیں۔ اس جگہ اختصار
 کی وجہ سے نہیں لکھے گئے۔

اور مستحب ہے کہ ذبح سے پہلے یہ آیتیں پڑھے: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلدِّیْنِ
 فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اِنِّ صَلَوٰتِیْ وَنُسُکِیْ
 وَمَحَیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۝ وَبَدَّلْتَ اُمَمَتِیْ وَاَنَا
 اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اور بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔ پھر بعد ذبح کے
 یہ کہے: اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ ۝ اس جگہ جس کی طرف سے قربانی کی جائے

اس کا نام ہے۔ زمین کثر المال الاضاعی من کتاب الحج عن علیؑ بروایہ ابن ابی الدنیاص ۸۴۲

اور ۸۴۳

خطبہ عید الاضحی

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَنَسَكًا
لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا سَرَّ قَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةٍ أَلْأَنْعَامِ ☆
وَعَلَّمَ التَّوْحِيدَ وَأَمْرًا بِالسَّلَامِ ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ وَ
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي هَدَانَا إِلَى
دَارِ السَّلَامِ ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ
أَصْحَابِهِ الَّذِينَ قَامُوا بِإِقَامَةِ الْأَحْكَامِ وَبَدَلُوا أَنْفُسَهُمْ
وَأَمُوا لَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَا لَهُمْ مِّنْ كِرَامٍ ☆ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ أَمَّا بَعْدُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا
يَوْمُ عِيدٍ شَرَعَ لَكُمْ فِيهِ مَعَ أَعْمَالٍ أُخْرَقَتْ سَبَقَتْ فِي الْخُطْبَةِ
قَبْلَ هَذَا الْعَشْرِ ذُبِحَ الْأُضْحِيَّةُ بِالْإِخْلَاصِ وَصِدَقَ النَّيَّةُ وَ

بَيْنَ نَبِيِّهِ وَصَفِيَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُوبَهَا وَفَضَائِلُهَا
وَدَوْنِ عُلَمَاءِ أُمَّتِهِ مِنْ سُنَنِهِ فِي كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَائِلُهَا
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ ابْنُ
آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ ☆
وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَخْلَافِهَا وَإِنْ
الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ بِأَرْضٍ فَطَيَّبُوا
بِهَا نَفْسًا ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ وَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِي قَالَ
سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوا فَمَا لَنَا فِيهَا
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا فَالصُّوفُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْ الصُّوفِ حَسَنَةٌ ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَجَدَ سَعَةً لَانَ يُصْحَى
فَلَمْ يُصْحَ فَلَا يَحْضُرُ مُصَلًّا ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ

له ترمذى وابن ماجه ١٢ له احمد وابن ماجه ١٢ له عين ترمذى عن الحاكم
مرفوعا مع التصحيح وموقوفا ولعله اشبه وهو مع ذلك مرفوع حكاه ١٢ له مالك

٣٢
 الْأَصَاحِي يُومَان بَعْدَ يَوْمِ الْأَضْحَى ☆ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُهُ وَهَذَا
 بَعْضُ مِنَ الْفَضَائِلِ ☆ وَتَعَلَّمُوا مِنَ الْعُلَمَاءِ الْمَسَائِلَ
 اعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ☆ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومَهَا وَ
 لَا دِمَائُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا
 لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَىٰ نَكْمُ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ☆

خطبة ثانية



الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَ
 نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
 أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا
 كَثِيرًا ☆ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحْسَنَ الْهُدَى
 هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلُّ
 مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ
 اعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ☆
 إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 لِبِ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْبُدَانِ وَشَفَائِهَا وَنُورِ
 الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلَى إِلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَارْضَ اللَّهُمَّ
 عَمَّنْ هُوَ أَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيقِ رَفِيقَهُ فِي الْغَارِ وَ
 أَنْبِيئِهِ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ
 وَالْقَوَابِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْأَوَّاهِ الْأَوَّابِ عُمَرُ بْنُ
 الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ جَامِعِ آيَاتِ
 الْقُرْآنِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ إِمَامِ الْمَشَارِقِ
 وَالْمَغَارِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ وَعَنْ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ
 أَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَنْ أُمَمِهِمَا
 الْبَتُولِ الزَّهْرَاءِ بِضْعَةَ جَسَدِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ الْعَزِيزَةِ الْفَرَّاءِ
 سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ عَمِّيهِ الْمَكْرَمِينَ أَبِي عَمَّارَةَ
 سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَابْنِ الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَنْ
 السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ الْمُبَشِّرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَاءَةِ وَعَنْ سَائِرِ
 الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَأَتْبَاعِهِمْ وَتَابِعِيهِمْ
 أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ
 آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ☆ اللَّهُمَّ انْصِرِ الْإِسْلَامَ وَ
 الْمُسْلِمِينَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ☆ عِبَادُ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ
 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ
 عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ☆
 اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ كُفُّكُمْ وَلِيَذْكُرَ اللَّهُ تَعَالَىٰ
 أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَهَمُّ وَأَتَمُّ وَأكْبَرُ

خطبة نكاح

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدًا وَتَسْتَعِينُهُ وَتَسْتَغْفِرُهُ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ
 مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَلِنَا مَنْ يَحْدِهِ اللَّهُ
 فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ
 رَسُولُهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا
 تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ☆ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ
 الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
 بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ط وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
 تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ☆

له احمد و ترمذى و ابوداؤد و نسائى و ابن ماجه و دارمى و فسر الايات

الثلاث سفیان الثورى قلت و سرد الاية الثانية هكذا يا ايها الذين امنوا

اتقوا الله الذى تساءلون به و اورد به القرآن و لعل سرده اقتباس لا نقل ١٢

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ
لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ☆



دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے، دُمہا بدمہ
وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ وَشَعْرُهَا
بِشَعْرِهَا) (اور اگر لڑکی ہے تو بدمہ اور بلحمہا اور بعظمہا اور بجلدہا
اور بشعْرہا کہے) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ☆ اِنَّ صَلَوٰتِیْ وَنُسُکِیْ
وَمَحْيَاۤیَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ☆ لَا شَرِکَ لَہٗ وَ
بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ☆ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَدٌ
پھر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے۔

۱۱۔ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ضروری نہیں ۱۲

۱۔ اخذ اولہ و آخرہ من حدیث البزار و الموصلی عن عائشۃ من قوما کما فی جمع
الفوائد و لفظہ اذ بحوا علی اسمہ و قولوا بسم اللہ اللہ اکبر منک و لك هذا عقیقۃ
فلان اما تفصیل الاجزاء فمبین الارجمال و متحدہ معہ لامبا تن یتحتاج الی دلیل مستقل کاملہ
یعمل کالجزء من الحدیث سرد او سند او واسطہ یعنی الیومین فیما ارى من القیاس علی الاضغیۃ
القی وردت فیہا کما فی مشکوٰۃ عن احمد و ابی داؤد و ابن ماجہ و الدارمی ۱۲

استسقاء کی نماز کا بیان

جب پانی کی ضرورت ہو اور پانی نہ برستا ہو، اس وقت اللہ تعالیٰ سے پانی برسنے کی دعا کرنا مسنون ہے، استسقاء کے لیے دعا کرنا اس طریقہ سے مستحب ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پیادہ خشوع و عاجزی کے ساتھ معمولی لباس میں جنگل کی طرف جائیں اور توبہ کی تجدید کریں اور اہل حقوق کے حقوق ادا کریں اور اپنے ہمراہ کسی کافر کو نہ لے جائیں پھر دو رکعت بلا اذان اور اقامت کے جماعت سے پڑھیں اور امام جہر سے قرأت پڑھے پھر دو خطبے پڑھے جس طرح عید کے روز کیا جاتا ہے پھر امام قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے پانی برسنے کی دعا کرے اور سب حاضرین بھی دعا کریں تین روز متواتر ایسا ہی کریں تین روز کے بعد نہیں کیوں کہ اس سے زیادہ ثابت نہیں اور اگر نکلنے سے پہلے یا ایک دن نماز پڑھ کر بارش ہو جائے تو جب بھی تین دن پورے کر دیں اور تینوں دنوں میں روزہ بھی رکھیں تو مستحب ہے اور جانے سے پہلے صدقہ خیرات کرنا بھی مستحب ہے۔

(منقول از ہشتی گوہر ص ۳۳)

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي قَالَ فِي كِتَابِهِ وَهُوَ الَّذِي ارْسَلَ الرِّيَّاحَ

پہلے دو رکعت نماز جماعت سے پڑھے اور قرأت جہر سے پڑھے پھر دو خطبے پڑھے اور دونوں کے درمیان جلسہ بھی کرے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگے اور امام قبلہ رو کرے مقتدی قلب ردا نہ کریں اور وہاں کفار نہ جانے پائیں ۱۲

بُشْرَا بَيْنَ يَدَي رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۖ
لِنُخَيِّ بِه بِلْدَةً مَّيِّتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَا سَيِّ
كَثِيرًا ۖ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
الَّذِي كَانَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوُجْهِهِ ۖ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
آلِهِ وَاصْحَابِهِ الَّذِينَ وَصَلُوا مِنَ الدِّينِ إِلَى كُنْهِهِ ۖ
وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ۖ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ
إِنَّكُمْ شَكَرْتُمْ جَدَّ بَدِيَارِكُمْ وَاسْتَيْخَارَ الْمُطِيرِ عَنْ آثَانِ
زَمَانِهِ عَنْكُمْ وَقَدْ أَمَرَكُمْ اللَّهُ أَنْ تَدْعُوهُ وَوَعَدَكُمْ
أَنْ يُسْتَجِيبَ لَكُمْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۖ مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُفَعِّلُ مَا
يُرِيدُ ۖ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ
الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغِيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً
وَبَلَاغًا إِلَى حِينٍ ۖ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غِيْثًا مُغِيْثًا مُرِيْعًا
نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ غَيْرَ آجِلٍ ۖ اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَ
النُّسْرَ رَحْمَتَكَ وَآخِي بَلَدِكَ الْمَيِّتَ ۖ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غِيْثًا
مُغِيْثًا مُرِيْعًا غَدًا فَجَلِّدُوا عَامًّا حَبَقًا سَحَابًا دَائِمًا ۖ اللَّهُمَّ

له واه ابوداود عن دعاء النبي صلى الله عليه وسلم ١٢

له عين زاد المعاد عن الشافعي ١٢

اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ ☆ اللَّهُمَّ إِنَّ بِالْعِبَادِ
 وَالْبِلَادِ وَالْبَهَائِمِ وَالْخَلْقِ مِنَ الدَّوَاءِ وَالْجَهْدِ وَالضَّنْبِ
 مَا لَا تُشْكُوهُ إِلَّا إِلَيْكَ ☆ اللَّهُمَّ أَنْتَ لَنَا الزَّرْعُ وَادْرَأَ
 لَنَا الصَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَنْتَ لَنَا مِنْ
 بَرَكَاتِ الْأَرْضِ ☆ اللَّهُمَّ ارْقَعْ عَنَّا الْجَهْدَ وَالْجُوعَ وَالْعُرَى
 وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُكَ ☆ اللَّهُمَّ
 إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَارْسِلِ السَّمَاءَ
 عَلَيْنَا مِدْرَارًا ☆ وَحَوْلَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 رِدَاءُهُ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ فَجْعَلْ الْإِيْمَنَ عَلَى الْإِيْسَرِ
 وَالْإِيْسَرَ عَلَى الْإِيْمَنِ وَظَهَرَ الرِّدَاءُ لِبَطْنِهِ وَبَطْنُهُ
 لِظَهْرِهِ وَأَخَذَ فِي الدُّعَاءِ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ وَالنَّاسُ
 كَذَلِكَ ☆ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ☆ وَهُوَ الَّذِي
 يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَ
 هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ☆

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

له عين زاد المعاد عن الشافعي فيما ورد عن النبي صلى الله عليه وسلم ١٢

اس مجموعہ میں درج تمام عربی خطبات کے ترجمے

(الف) خطبات جمعۃ المبارک

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (یعنی جمعہ کا خطبہ اولیٰ)

منقول از خطبہ ثاثرہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس اللہ سرہ (دیکھئے صفحہ ۱)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں اس سے مدد مانگتا ہوں اور اسی استغفار کرتا ہوں کہ ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماوے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ فرماوے اسے کوئی راہ راست پر لا نہیں سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بند اور رسول ہیں اس نے آپ کو دین حق کیساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا تھا قیامت تک کیلئے جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ یقیناً ہدایت پا گیا، اور جس نے انکی نافرمانی کی اس نے اپنے آپ ہی کو نقصان پہنچایا، اور وہ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ حمد و صلوة کے بعد۔ بلاشبہ سب کے سب ہی بات کتاب اللہ اور سب سے مضبوط کراۓ تقویٰ کی بات ہے اور تمام ادیان میں بہتر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے۔ اور تمام طریقوں میں بہتر طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے بڑی بات ذکر اللہ ہے، اور سب سے اچھا بیان یہ قرآن مجید ہے، دین کے بہترین کام وہ ہیں جو پختگی پر مبنی ہوں، اور بدترین کام دین میں نسی اختراع ہے، اور بہترین سیرت انبیاء علیہم السلام کی سیرت ہے، اور اعلیٰ درجہ کی موت شہیدوں کی موت ہے اور بدترین نابینا پن ہدایت کے بعد گمراہ ہو جانا ہے۔ اور بہترین اعمال وہ ہیں جو نفع بخش ہوں، اور سب سے اچھا طریقہ وہ ہے جس کی اتباع کی جائے اور بُرا اندھا پن دل کی بے بصیرتی ہے، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی عطیہ دینے والا عطیہ لینے والے سے بہتر ہے) جو (مال) کم ہو اور کافی ہو جائے اس (مال) سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غفلت میں ڈال دے اور بدترین معذرت وہ ہے جو اس وقت کیجا جب موت آنے لگے اور یوم قیامت کی ندامت جب ساری ندامت ہے، بعض لوگ جمعہ کے دن سب سے پیچھے آتے ہیں، اور بعض

لوگ اللہ کا ذکر بے دلی سے کرتے ہیں سب بڑی خطا جھوٹی زبان ہے اور بہترین مالدار کی نفیس کی مالدار کی ہے، اور بہترین زاد راہ تقویٰ ہے، اور حکمتوں کا سرچشمہ اللہ عز و جل کا خوف ہے، اور بہترین بات جو دل میں ٹھہرے یقین محکم ہے، اور (دین میں) شک کرنا کفر ہے، اور لوحہ کرنا جہالت کا کام ہے، خیانت شعلہ جہنم ہے، اور ایسا خزانہ جس کی زکوٰۃ نہ نکالی گئی ہو جہنم کا داغ ہے، (جس سے انسان کو داغ جاتے گا) اور بُرا شعر ابلیس کے باجوں میں سے ایک (باجا) ہے، اور شراب تمام گناہوں کا مآخذ و منبع ہے، اور بدترین کھانا یتیم کا مال ہے، اور نیک آدمی وہ ہے جو دوسرے سے (یعنی دوسرے کو دیکھ کر) عبرت حاصل کرے، اور بد بخت وہ ہے جو اپنے ماں کے پیٹ ہی میں بد بخت ہو (یعنی علم الہی میں پیدا نشی طور پر ہی بد بخت ہو) اور واقعہ یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص لوٹے گا ایسی جگہ جس کی وسعت چار ہاتھ ہے (یعنی قبر) اور معاملات آخرت کی طرف لوٹیں گے اور عمل کا جوہر و ماحصل اس کا آخری مرحلہ ہے (یعنی موت کو وقت کیا عمل تھا؟) اور برے خواب جھوٹے خواب ہیں، اور ہر آنے والی چیز قریب ہے، اور مومن کو گالی دینا فسق ہے اور قتل کرنا کفر ہے، اور اس کا گوشت کھانا (یعنی غیبت) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور اس کے مال کی عزت بھی ایسی ہی ہے جیسے اس کے خون کی عزت، اور جس نے اللہ پر جھوٹا باندھا وہ اس کو جھٹلایگا، اور جو درگزر کر دیگا اس سے بھی درگزر کر دیا جائے گا اور جو معاف کر دیگا اللہ اس کو بھی معاف کر دیگا اور جو غصہ کو پی لے گا اس کو اللہ تعالیٰ اجل شانہ اجر عطا فرمائیں گے اور جو مصیبت پر صبر کریگا اس کو اللہ تعالیٰ بدلہ عطا فرمائیں گے، اور جو شہرت کے پیچھے لگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کر دیگا اور جو صبر کریگا اللہ اس کو دوسرا اجر عطا فرمائیں گے اور جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ عذاب دیں گے۔

اے ہمارے رب ہم آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے اے ہمارے رب ہم پھر آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ ہی طرف لوٹ کر آنا ہم ہم پھر آپ سے مغفرت مانگتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے۔

خطبہ ثانیہ، (حضرت تھانویؒ)

تمام خوبیاں اللہ کے لیے ثابت ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے (حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کمی نہیں رکھی جو سیدھی سچی ہے، تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو منجانب اللہ ہو گا ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ انکو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے تو کوئی دلیل انکے پاس ہے اور نہ ان کے آباؤ اجداد کے پاس تھی یہ ایک بڑی بھاری (ناگوار بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، یہ لوگ بالکل ہی جھوٹے کہتے ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو،

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب! تو انکو دیکھے گا کہ کبھی رکوع میں ہیں کبھی سجدہ میں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضا کے جستجو میں ہیں ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے انکے چہروں پر نمایاں ہیں یہ انکا وصف قریت میں (بھی) اور انجیل میں (بھی) جیسے کھیتی کر اس نے اپنی سوتی، (پہلا سرا) نکالا پھر اس نے اس کو قوی کیا، پھر وہ موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کافروں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ ان سے کافروں کو جلائے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو انہیں ایمان لائے اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے اور جو مہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں سب) سابق اور مقدم ہیں (بقیہ امت میں) جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہوا، اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے انکے لیے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ (اے نبیؐ) کے گھر والو تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تمکو پاک رکھے، اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان

لاچکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، آپ بڑے شفیق و رحیم ہیں،
 اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں انکا بھی،
 پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالیٰ اور رسول کے حوالہ کر دیا کرو اگر تم اللہ
 پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یہ امور سب بہتر ہیں اور انکا انجام خوشتر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ
 اعتدال، احسان اور اہل قربت کو مال دینے کا حکم فرماتے ہیں، اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے
 منع فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ تم کو اس ایسے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو، پس (ان نعمتوں پر)
 مجھ کو یاد کرو، میں تم کو (عنایت) سے یاد کروں گا، اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو، اور میری
 ناسپاسی مت کرو۔

تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو جو عالمی مرتبہ اور صاحب عظمت ہے وہ ذکر کریگا تمہارا، اور تم اس دعا
 کرو وہ قبول کریگا تمہاری، (وَعَاذُكَ) کو، اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اعلیٰ، اعز، اجل، اتم، اہم، اعظم
 اور اکبر ہے۔

خطبہ اولیٰ، حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل شہید دہلوی (دیکھئے ص ۱۱)

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو عالمی مرتبت ہے، عظیم القدر صفات والا، بلند عادتوں والا، اور
 بڑی شان والا ہے، جلیل القدر، بلند ذکر، مطلع امر، (یعنی جس کے ہر حکم کی اطاعت کی جائے) اور روشن دلائل
 والا ہے، عظیم المرتبت نام، وسیع العلم، اور بکثرت بخشنے والا ہے اچھی تعریف والا، بے انتہا عطا
 والا، دعا کا قبول کرنے والا اور عام احسان کرنے والا ہے، جلد حساب لینے والا، شدید سزا دینے والا اور دنا
 عذاب دینے والا، اور غالب قوت والا ہے اور ہم کو ابھی دیتے ہیں کہ لائق عبادت اللہ کے سوا کوئی نہیں، وہ
 یکتا ہے خالقیت و حکومت میں، اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم کو ابھی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں جن کی بعثت تمام اسود و احمر کی طرف ہے، اور جو صوف میں شریک
 صدر اور ہندی ذکر کے ساتھ اور رحمت نازل فرماتے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے تمام صحابہ
 کرام پر جو عرب کے باشندوں میں خالص عربی لوگوں سے منتخب شدہ ہیں اور انبیاء علیہم السلام کے بعد مخلوق

میں سب اعلیٰ فارغ ہیں، احسان و صلوة کے بعد اے لوگو! اللہ تعالیٰ کو ایک مانو، اس لیے کہ توحید تمام اطاعتوں کا مبداء ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اس لیے کہ تقویٰ تمام نیکیوں کا جوہر ہے اور تم پر لازم ہے سنت نبویؐ کی پیروی، کہ سنت اطاعت کی طرف ہدایت کرتی ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے راہ راست پائی، اور وہ راہ یاب ہو گیا، اور دین میں اپنی اختراع سے بچو، اس لیے کہ دین میں اختراع نافرمانی کی طرف لیجاتی ہے، اور جس نے اللہ جل شانہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا اور راہ حق گم ہو چکا، اور تم سچائی کو لازم پکڑ لو، اس لیے کہ سچائی باعث نجات ہے اور کذب بیانی مہلک ہے، اور تم پر لازم ہے اچھا برتاؤ اسی لیے کہ اللہ جل شانہ اچھا برتاؤ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہو، اس لیے کہ وہ رحم الراحمین ہے اور دنیا سے محبت نہ کرو ورنہ تم خسارہ میں رہو گے اور سو یقیناً کوئی جات کمیل رزق سے قبل قہر اجل نہیں بن سکتی، پس اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور طلب رزق میں اعتدال اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ توکل سے کام لینے والوں کو محبوب رکھتا ہے، اور تم اس سے دعا کرتے رہو اس لیے کہ تمہارا پروردگار دعا کرنے والوں (کی دعا کو) قبول کرتا ہے اور تم اس سے استغفار کرتے رہو، وہ مال و اولاد کے ذریعہ تمہاری مدد فرمائے گا،

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مرفوع سے اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا اور فرمایا جو لوگ میری عبادت سے سترائی کریں گے وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے، اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن عظیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو ایت کریمہ اور ذکر حکیم کے ذریعہ نجات دے، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے استغفار کرتا ہوں تم بھی اس استغفار کو بلاشبہ وہ بڑا غفور الرحیم ہے،

خطبہ ثانیہ (حضرت شاہ محمد اسماعیلؒ)

سب تعریف اللہ جل شانہ کے لیے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے دعا کرتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں، اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں سے

اور اپنے بسے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماوے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اکے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو (اللہ تعالیٰ نے) دین حق کیساتھ بشیر و نذیر بنا کر مبعوث فرمایا ہے قیامت تک کے لیے جسے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پاگیا اور جس نے انکی نافرمانی کی اُسے اپنے آپ ہی کو نقصان پہنچایا اور وہ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا، میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطاں مردوں سے بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اسے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجنا کہ وہ خوب کام بھیجنا کہوے اللہ تو ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں نیز تمام مومن مردوں اور عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحمت نازل فرما اور تو ہمارے مولا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی ازواج مطہرات، اولاد اور تمام ساتھیوں پر برکت نازل فرما بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان (مقبول) میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ مضبوط حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں اور ان (مقبول) میں زیادہ سچے جہا کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، اور ان (مقبول) میں سب سے زیادہ فقہی بصیرت رکھنے والے حضرت علی کریم اللہ وجہہ ہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنت کی عورتوں کی سرداریں، اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما جنت کے جوانوں کے سرداریں، اور سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ اور اس کے رسول کے شریک ہیں، اور اے اللہ تو حضرت عباسؓ اور انکی اولاد کی ظاہری و باطنی مغفرت فرما کہ ایک گناہ بھی باقی نہ رہے اللہ سے درود اللہ سے درود میرے صحابہ کے باب میں تم انکو میرے بعد نشانہ تمقیص نہ بنانا جس نے ان سے محبت کی سو میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے دشمنی کی پس مجھ سے دشمنی کی وجہ سے ان سے دشمنی کی اور سب سے بہتر زمانہ میرا زمانہ ہے پھر جو ان اہل زمانہ کے قریب ہیں پھر جو ان کے قریب ہیں اور (مسلمان) سربراہ مملکت زمین میں اللہ کا سایہ ہے جسے زمین میں اللہ کے (قائم کردہ) سلطان کی توہین کی اس نے اللہ کی توہین کی بیشک اللہ تعالیٰ، اعتدال، احسان، اور اہل قرابت کو مال دینے کا حکم صادر فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم سے منع کرتے ہیں اللہ تعالیٰ تمکو نصیحت

فرماتے ہیں تاکہ تم نصیحت کو قبول کرو، تم اللہ کا ذکر وہ تمہارا ذکر کریگا اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کریگا اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اجل، اتم، اہم، اعظم، اول و کبر ہے،

خطبہ اولیٰ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ ص ۱۶

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہم کو سب بہترین کی ہدایت بخشی اگر اللہ تعالیٰ ہی ہم کو ہدایت نہ عطا فرماتے تو ہم ہدایت سے سرفراز نہ ہوتے اور حق تعالیٰ نے ہمارے لیے ہمارے دین کو مکمل فرمایا اور ہم پر اپنی نعمت کا اتمام فرمایا اور وہ ہمارے لیے دین اسلام سے راضی ہو گیا، پس ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور نہ کسی سے مدد طلب کرتے ہیں اسی اہل ایمان کے دلوں میں محبت پیدا فرمائی، پس یہ اس کی رحمت سے بھائی بھائی ہو گئے اور اس نے اہل ایمان کو اس امر کی ترغیب دی کہ وہ جسم واحد کو اعضا کی مانند ایک دوسرے کے مددگار اور گہر سے دوست ہو جائیں اور اس نے اپنے دشمنوں یعنی دشمنان اسلام و مسلمین سے دوستی کرنے سے اہل ایمان کو منع فرمایا اور ایسے ظالموں کی طرف مائل ہونے سے حق تعالیٰ نے اہل ایمان کو جہنم اور نامرادی کی وعید سنائی، اور صلوٰۃ و سلام ہو آفتاب ہدایت و یقین صلی اللہ علیہ وسلم پر جو طیب اور خبیث و ذلیل کے درمیان امتیاز پیدا کرنا والے ہیں اور جو مامور ہیں کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد اور سختی سے پیش آنے پر اور نامراد دشمنوں کے دلوں کو ڈرانے والی بقدر استطاعت قوت کی تیاری پر یعنی ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سارے جہان والوں کی طرف رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اور جو مخلوق کو مضبوط قوت و اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچانے کیلئے مبعوث ہوئے ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر جو کافروں سے سختی سے پیش آتے ہیں اور اہل ایمان کے درمیان مہربان ہیں اور انکے متبعین پر اور انکے متبعین پر روز قیامت تک جو دین میں اور رونق اسلام کے حامی و ناصر ہیں،

حمد و صلوٰۃ کے بعد اس لیے لوگوں کو کب تک یہ قاطع زندگی غنودگی؟ درآنحالیکہ قرآن عظیم تمہیں برابر نصیہ کر رہا ہے اور کب تک یہ خوابیدہ؟ درآں حالیکہ عصر تمہیں بیدار کر رہا ہے یاد رکھو دنیا کی قومیں تمہارے خلاف ایک دوسرے کو دعوت دے رہی ہیں جیسے کہ پیالہ پر کھانے والے ایک دوسرے کو بلاتے ہیں اور اس امر پر جمع ہو گئے کہ مسلمانوں کے تمام شہروں پر چڑھیں اور ان سب کو بالکل چھا ڈالیں کب تک تم انسانوں سے ڈرو گے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو اور کب تک تم اپنے دشمنوں کو دوست رکھو گے

حالات اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کے زیادہ مقدار ہیں کہ تم انکو اپنا دوست بناؤ، کیا تم کو طویل زمانہ میسر آگیا ہے ان لوگوں کی مانند جو تم سے پہلے تھے (اہل کتب) لہذا تمہارے دل سخت ہو گئے، یا اللہ تعالیٰ کی یاد کے سلسلہ میں تمہارا خشوع جاتا رہا کہ تمہارے افکار اور تمہاری عقلیں سے پتھر کی طرح جلد ہو گئی ہیں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ بعض پتھر ایسے ہیں کہ ان سے نہر بہ بہر نکلتی ہیں اللہ کے خوف سے اور ان میں سے بعض پتھر ایسے ہیں کہ وہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ تم کو اتنا کہنے پر چھوڑ دیا جائیگا کہ ہم ایمان لائے اور تم کو آزمایا نہیں جائیگا، اور یا تمہارا گمان ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تمہارے پاس ابھی تک تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کی مانند مصیبتیں نہیں آئیں اور ابھی تک تم کو آزمایا بھی نہیں گیا جس طرح کہ گذشتہ لوگوں کو آزمایا گیا تھا۔

بجدا اللہ جل شانہ ضرور جان لے گا اسکو جس نے راستی اختیار کی اور جس نے جھوٹ بولا اور انکو بھی جہنم میں لے کر جائے گا اور جو ثابت رہے، تحقیق حدیث شریف میں روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو صادق اور بڑے صاحب حسن سلوک ہیں اور صاحب قبر اعظم ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ آپ نے ارشاد فرمایا عنقریب میرے بعد حاکم ہونگے پس جو شخص انکے پاس آیا اور انکی باتوں کی تصدیق کی اور ان کے مظالم پر انکی اعانت کی وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر بھی نہیں آسکے گا اور جو شخص انکے پاس نہیں آیا (یعنی الگ رہا) اور نہ انکی جھوٹی باتوں کی تصدیق کی اور نہ انکے مظالم پر انکی اعانت کی، وہ میری جماعت میں سے ہے اور میں اس سے تعلق رکھنے والا ہوں، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئے گا۔

اور ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد مت کرو اور نہ باہم ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ قطع تعلقات کرو، اور تم اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ،

اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں ارشاد فرمایا، کہ منافقین کو خوشخبری سنا دیجئے اس امر کی کہ انکے لیے بڑی دردناک سزا ہے جن کی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو

چھوڑ کر کیا یہ لوگ ان کے پاس عزت کے متلاشی ہیں؟ سوا عزراز تو سارے خدا تعالیٰ کے قبضے میں ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن حکیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو آیات کریمہ اور ذکر حکیم سے نفع پہنچائے۔

خطبہ ثانیہ :- (حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ ص ۱۸)

سب تعریف اللہ رب العزت کے لیے ہے، ہم اس کی حمد کرتے ہیں اسی سے استعانت چاہتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور بھروسہ کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ (صدق طلب کے باعث) ہدایت عطا فرماوے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو (سرکشی کی بنا پر) وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت پر نہیں لاسکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ ان پر اور انکی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور برکت و سلام نازل فرمائے۔

درود و سلام کے بعد! اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ اور علانیہ (ظاہر و باطن حالت میں) ڈرو اور تمام ظاہری و باطنی فحش باتوں کو ترک کر دو، اور جمعہ اور جماعت کی پابندی کرو اور اپنے آپ کو میری بات سننے اور اسکی اطاعت پر ثابت قدم رکھو، اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم کو ایسے کام کا حکم صادر فرمایا جسے اس نے اپنی ذات سے شروع فرمایا، ثانیاً اپنے مقدس فرشتوں کو شامل فرمایا، سچے مثالاً خلاق جن و بشر سے خطاب فرمایا چنانچہ ارشاد فرمایا اور (حق تعالیٰ) صاحب قول، کریم ہمیشہ از روئے تشریف و تعظیم اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر و منزلت میں اضافہ فرماتا رہے گا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان والو! تم بھی آپ پر درود اور بکثرت سلام بھیجا کرو۔

اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور آپ اپنے روضہ مبارک میں زندہ ہیں، بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا، اور آپ کی ذات مجوسیٰ شرف و تفضیل کیلئے کافی ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر
 دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا، اے اللہ پس آپ رحمت نازل فرمائیے، سلام بھیجیے، اور برکت اتاریے اپنے
 حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ کے نزدیک آپ کی تمام مخلوق سے زیادہ محبوب و کریم (یعنی) ہمارے
 سردار مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہؓ پر اور آپ کے تابعداروں
 پر، جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں اس تعداد کے مطابق جو آپ کو محبوب پسند ہے اے
 کریم اور اے اللہ، آپ راضی ہو جائیے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدیق اور ان کے پیارے دوست
 اور ان کے غار میں مونس و ہمد سے، جن کے حق میں ان لوگوں کے سردار جو تیری جانب سے اور نبی کا منصب
 لاتے ہیں ارشاد فرمایا ہے کہ اگر میں کسی کو اپنے رکبے علاوہ خلیل بنانا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ کو خلیل بناتا
 اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے صدق و صواب کے ناطق اور حق و باطل کے فارق اور بہت آہیں بھرنے والے
 اور توبہ کرنے والے سے جن کے حق میں جن و انسان کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے
 بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ البتہ حضرت عمرؓ ہوتے اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے کامل حیار کامل ایمان والے ساری
 رات عبادت کرنے والے، قرآن مجید کو پڑھنے والے اور سکو جمع کرنے والے سے جن کے حق میں مخلوق
 میں سب سے کامل ذات اور عدنان کی اولاد کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لیے جنت میں ایک
 رفیق ہو گا اور میرا رفیق جنت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہونگے اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے مرکز ولایت
 و عدالت، علم و رونق کے شہر کے باب، بنو غالب کے شیر، مشرق و مغرب کے امام سے جن کے حق میں بہت
 سوز و گداز والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کا میں آقا ہوں حضرت علیؓ اللہ وجہہ بھی
 اس کے آقا ہیں، اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے دوسرا شہید، روشن چاند سید الکونین کے دو
 گلدستوں سے جن کے باریکیں دونوں جہان کی فضا منور کرنے والے (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ
 جنت والوں میں جوانوں کے سردار حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہیں اور اے اللہ ان دونوں کی
 والدہ حضرت بتول زہرا رضی اللہ عنہا سے راضی ہو جائیے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر
 کا ٹکڑا ہیں، اور معزز اور فیاض ہیں، جن کے مخلوق کو تیز آگ والی جہنم سے بچانے والے (صلی اللہ علیہ وسلم)

علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے کہ اہل جنت کی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں چچا سے جو انسانوں کے مابین کمالات کے ساتھ مخصوص ہیں یعنی حضرت ابو عمارہ حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو الفضل عباس رضی اللہ عنہ سے۔

اور اے اللہ آپ دس میں سے باقی چھ سے بھی، جن کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اور تمام بڑے صحابہ کرامؓ سے اور اصحاب بیعت رضوان سے جو اہل فضل و کرم اور عظیم شیریں اور تمام انصار و مہاجرین صحابہ و تابعین سے اور ان کے متبعین سے اور بیعت تابعین سے سب قیامت تک راضی ہو جائیے، اور اے اللہ آپ نہ رکھئے ہماری گردن پر ان میں سے کسی کا بابرِ ظلم، اور آپ ہمیں نجات دیجئے ان کی محبت کے وسیلہ سے یوم قیامت تک ہولناکیوں سے، اور آپ انکو ہمارا شفیع بنا دیجئے اور انکی شفاعت اپنے رب پر محشر کے دن قبول فرمائیے۔

اے وہ ذات پاک جس کا حکم کاف و لون (کن فیکون) کے مابین ہے، اور اے وہ ذات کہ بب وہن نشی کا ارادہ کرے تو اسکو کہے۔ کن۔ (ہو جا) فیکون، تو وہ ہو جاتی ہے، ہم وسیلہ بناتے ہیں تیری بنیاد میں بنی امین و مامون کی عزت کو کہ آپ سلام اور مسلمانوں کی مدد فرمائیں، اور یہ وعدہ پورا فرمائیں کہ ”ہم پر واجب ہے مومنوں کی نصرت و مدد اور آپ اسلام کے حاکموں اور مسلمانوں کے سلاطین کو اپنے محبوب اور پسندیدہ کاموں کی توفیق عطا فرمائیں اور انکو فضیلت اور گمراہی اور شیطان کی طرف میلان اور جن چیزوں کی شیطان خواہش کرتا ہے ان سب سے حفاظت فرمائیں۔

اے اللہ آپ اس شخص کی مدد فرمائیے جو دین مستقیم کی مدد کرے، اور ہمیں بھی انہیں سے بنا دیجئے اور آپ رسوا کر دیجئے، انکو جو مسلمانوں کو رسوا کرنے کی کوشش کرے، اور آپ ہمیں انہیں سے نہ بنائیے۔ اے اللہ! آپ تمام مومن مردوں، مومن عورتوں کو جو انہیں سے زندہ ہیں اور بود ذات پانچکے سب کی مغفرت فرمادیجئے، یقیناً آپ سننے والے قریب اور دعاؤں کو قبول کرنے والے ہیں، اے سارے جہانوں کے پالنے والے، اے ہمارے رب ہم نے (گناہ کر کے) اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر آپ نے ہمیں نہ بخشا اور رحم نہ فرمایا تو البتہ ہم ضرور خسارہ میں رہیں گے، ہمارے رب ہمیں ہدایت دینے کے بعد آپ ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کیجئے اور آپ ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا

فرمائیے، بلاشبہ آپ بہت عطا کرنے والے ہیں اور ہم سے درگزر فرمادیجئے اور ہم کو بخش دیجئے، اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہمارے آقا و مولیٰ ہیں، پس ہمیں کافروں پر غالب فرمادیجئے۔

اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم فرماتے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے، انصاف کا، نیکی کا اور رشتہ داروں کو مال دینے کا اور وجہ منع کرتا ہے بے حیائی، برائی اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو گے، تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کریگا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا کو قبول کریگا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اہم اور اکبر ہے۔

خطبہ عید الفطر (چند خطبوں کا انتخاب شدہ) ص ۲۳

از: حضرت مولانا مفتی محمد شفیع قدس اللہ سرہ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، (تین مرتبہ)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو عظیم بادشاہ اور جو اپنی بادشاہت میں مد مقابل اور شرکار سے پاک ہے شریک، ہم مثل، وزیر، نظیر، بیوی، والدہ، اولاد سے بلند و برتر ہے اور اپنی وحدانیت میں مددگاروں، قرابت داروں، اعانت کاروں اور بازوؤں کا سہارا لگانے والوں سے یکہ و یکتا ہے اس شخص مہینوں کو زمانوں کو، ایام کو، برسوں کو، موسموں اور عیدوں کو مقرر فرمایا ہے، پس وہ اپنی بادشاہت و اقتدار میں پاک و برتر ہے کسی دوسرے معبود سے،

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب تعریفیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، ایسی گواہی جس نے اپنے بندوں پر واجب کر دیا ہے اور اس نے دشمنوں پر اسکی مہر لگادی ہے اور وہ اپنے نوز سے دوزخ کو قیامت کے دن بکھامے گا اور وہ اس کے ذریعہ پورے گاہنت کا ہر اس شخص سے جو اس کا ارادہ کرے لے گا، پس وہ جنت دائمی اور سب سے بڑا آرام و نعت کا گھر ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو خاص الخواص بندوں میں سے چنے گئے ہیں اور جو شفاء عظمیٰ کے ساتھ تمام حاضرین کے سامنے مختص ہونگے، اللہ تعالیٰ نے انکو اپنے بندوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے، رحمت نازل فرمانے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی باعزت آل پر جب تک کہ سحر کے وقت اشجار ہلتے اور پرندے گاتے اور دونوں افرورہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے۔ اے لوگو! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم کو اپنے عزت والے گھر کی طرف دعوت دی ہے، اور اس تم کو اپنی ہدایت و رحمت کے ساتھ خاص کیا ہے، پس تم اسکی عبادت کرو اور اسکو چمکا جانو، ہر وقت اس کی توحید کے ساتھ اور اس کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہارے لیے اس دن کو خوشی کا دن بنایا خوشامیسی کے لیے غید ہے، اس (اللہ تعالیٰ) نے اس کے ساتھ روزے کے مہینہ کو اسکی تعظیم کی وجہ سے ختم فرمایا، اور اسی کے ساتھ اس نے حج کے مہینوں کو اس کے اکرام کے لیے شروع فرمایا، پس کیا ہی کامیابی ہے اس شخص کی جس نے اس روز تو سبکی صورت میں تیغ یقین کو لہرایا اور نمایاں کیا، پس تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے تو وہ (رمضان) اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہو جائیگا اور جس نے اس کے روزے رکھے اس نے اپنی گمراہی کو ہلاکتوں سے چھڑا لیا اور آزاد کر لیا۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

پس تم روزوں کو پاک کرو صدقہ فطر کے ذریعہ بلا عیب و لغو، کہ بلاشبہ صدقہ فطر روزہ دار کو لغو اور ہرانی سے پاک کرنے والا ہے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے بامرا ہو اوہ شخص جس نے (گناہوں سے) پاکی حاصل کی، اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نکات پر ہتھارتا رہا۔

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

خطبہ ثانیہ ص ۲۶

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، (تین مرتبہ)
 سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس عید کے دن کو مت کر کا حسن و جمال بخشا اور اپنے بندوں پر شکریہ بجالانا لازم فرمایا اور عید کو مومنین کی ضیافت کے ساتھ کامل فرمایا اور اس (دن) کے روزے کو حرام فرمایا، اور اس کے فطرہ کو واجب فرمایا اور اس میں انعام کی بخشش کو تمام جہان والوں پر دوگنا فرمایا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو احسان اور نعمتوں کا فیضان کرنے والا ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور عرب و عجم کے سردار ہیں، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے رحمت نازل فرمادی ہے، اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر قدیم زمانہ سے پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجنا کرو، اے اللہ ہمارے سردار و مولا اور ہمارے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور آپ کی اولاد پر آپ کے صحابہ و پیغمبر، آپ کی ازواج مطہرات پر، اور ان کے تابعین پر جنہوں نے بھلائی میں الکی پروا کی اللہ تعالیٰ ان سب سے اور ہم سے راضی ہو۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان امتیوں میں اللہ کے معاملہ میں سے زیادہ سخت حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، اور ان میں زیادہ سچے حیار کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان میں سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے حضرت علی کریم اللہ وجہہ ہیں

اور انہیں حلال و حرام کے سب سے زیادہ ماہر حضرت سعاذ بن جبیل رضی اللہ عنہ ہیں، اور اس امت کے امین حضرت ابو عبیدہ ابن جراحؓ ہیں، اور حضرت فاطمہؓ جنت کی عورتوں کے سردار ہیں اور حضرت حسنؓ حسینؓ رضی اللہ عنہما جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں، اور حضرت حمزہؓ اللہ اور اس کے رسولؐ کے شیر ہیں اے اللہ! آپ حضرت عباسؓ اور ان کے صاحبزادہ کی بخشش فرمادیجیے، ایسی ظاہری و باطنی بخشش جو کسی گناہ کو نہ چھوڑے، اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے باریکیں انکو میرے بعد نشانہ۔
اعتراض نہ بنانا، پس جس نے ان سے محبت کی اس میں میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس میں مجھ سے بغض کی بنا پر ان سے بغض رکھا،

اے اللہ! آپ اپنے فضل سے اس شہر کو اطمینان والا بنا دیجیے، اے اللہ! ہم سے اپنی ناراضگی اور غضب کو اٹھا لیجیے، اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کیجیے جو ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو اور ہمارے حاکموں کو قول، فعل، عمل، نیت اور سیر میں اپنے محبوب اور پسندیدہ امور کی توفیق عطا فرمائیے بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

اے اللہ! مملکت پاکستان کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں اور شعا ترا سلام کے ساتھ باقی و قائم رکھیے اور ظالم و باطلن و فتنہ و فساد سے اسکی حفاظت فرمائیے، جو آپ چاہیں جس طرح آپ چاہیں اور جس صورت سے آپ چاہیں اور جہاں سے آپ چاہیں، حقیقت یہ ہے کہ آپ کے ہوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت اور نہ کوئی پناہ کی جگہ ہے آپ کے مقابل میں، مگر آپ ہی کی طرف اللہ کے بند و اتم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے عدل و احسان کا رشتہ داروں کو مال دینے کا، اور وہ منع کرتا ہر بے حیائی، منکرات اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

خطبہ عید الاضحیٰ ۳ | اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہدایت کے لیے قربانی کی عبادت مقرر کی وہ اپنے موشی چوپایوں پر جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کئے ہیں، (لو وقت ذبح) اللہ کا نام لیں اور اس نے توحید کی تعلیم دی

اور خود سپردگی کا حکم فرمایا، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اور ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سرور و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ نے ہمیں سلامتی کے گھر کی راہ دکھائی۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، رحمت بھیجے اللہ ان پر اور انکی آل و صحابہ پر جو اقامت پر قائم رہے اور انہوں نے اپنے جان و مال کو اللہ کی راہ خرچ کیا، پس وہ کیسے اچھے کریم تھے، اور کثرت کے سلام بھیجے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہر حال حمد و صلوٰۃ کے بعد اپس جان لو کہ تمہارا یہ دن خوشی کا دن ہے اللہ نے تمہارے لیٹاس میں دیگر اعمال کے ساتھ جو اس عشرہ سے قبل کے خطیب میں گزریں گے میں اخلاص اور صدق نیت کے ساتھ قربانی کا جالوز و سج کرنا شروع فرمایا، اور اس کے بنی و صفی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (قربانی) کے وجوب و فضائل بیان فرمائے ہیں اور آپ کی امت کے علماء نے کتب فقہ میں اس (قربانی) کی سنن و مسائل کو مرتب فرمایا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہیں پس تحقیق آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم کے اعمال میں سے کوئی عمل قربانی کے دن اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے اور بلاشبہ وہ شخص قیامت کے دن اپنی قربانی کے سینگوں، بالوں اور کھروں کو پیش کریگا، اور بلاشبہ خون البستہ اللہ کی طرف سے ایک عظیم عذاب گرتا ہے اس سے قبل کہ وہ زمین پر گرے پس قربانی کے ذریعہ دل کو خوش کر دو، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے دریافت فرمایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ قربانیاں کیا ہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے انہوں نے دریافت کیا کہ ہمیں اس کی کیا ملے گا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ارشاد فرمایا ہر مال کے بدلہ ایک نیکی عرض کیا کہ اون یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا کہ اون کے ہر مال کے بدلہ ایک نیکی اللہ سب سے بڑا ہے

اللہ سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عباد کے لائق نہیں اور اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس قربانی کرنے کی گنجائش ہو پھر وہ قربانی نہ کرے پس وہ ہماری عید گاہ میں حاضر نہ ہو اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عباد کے لائق نہیں اور اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ قربانی کے یوم الاضحیٰ کے بعد دو دن اور ہیں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بھی یہی ارشاد ہے یہ قربانی کے چند فضائل ہیں اور تم غلام، سائے، سیکھو میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود، اللہ تعالیٰ کے حضور قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اسکی جناب میں تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ان (قربانیوں) کے جانوروں کو تابع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی کبریائی بیان کرو (اللہ اکبر) اس کے مطابق جو اس نے تم کو توفیق بخشی ہے، اور اخلاص والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ہم اسکی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے استعفار کرتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں

خطبہ ثانیہ ص ۳۲

اور اپنے نفس کی شرارتوں اور اپنے اعمال سیئہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماوے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ راست پر نہیں لاسکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ رحمت بھیجے اللہ آپ پر، آپکی آل و صحابہ پر اور خوب سلام بھیجے۔ بہر حال حمد و صلوة کے بعد بلاشبہ سب سے سچا کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھی راہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ ہے اور بدترین کام دین میں نئی ایجادات کرنا ہے اور دین میں ہر نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں چا نیوالی ہے، میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اسے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور بکثرت سلام بھیجا کرو اسے اللہ آپ پر رحمت فرمائیے اور سلام بھیجتے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پہرہوں کا غلج اور دریا ہیں اور جسموں کی عافیت و شفا ہیں، اور جو آنکھوں کے نور و ضیاء ہیں اور آپ کی اولاد پر اور تمام صحابہ پر اور آپ رضی اللہ عنہما سے اللہ ان سے جو انبیاء علیہم السلام کے بعد مخلوق میں تحقیقی طور پر سب سے افضل ہیں اور جو غار میں آپ کے ساتھ آپ کے مہمونس ہیں (یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سچ و صحیح بولنے والے سے حق و باطل کے درمیان امتیاز کر دینا والے، بہت آہیں بھرنے والے اور بہت توبہ کرنے والے سے (یعنی حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، اور کامل حیا، کامل ایمان والے قرآن مجید کی آیات جمع کرنے والے سے (یعنی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، اور مشرق و مغرب کے امام اللہ کے شیر غالب سے (یعنی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور دو نیک بخت شہیدوں جو جو انان جنت کے سردار ہیں (یعنی حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما اور ان دونوں کی والدہ حضرت بتول زہرا سے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم طہر کا ٹکڑا ہیں، اور شریف و فیاض ہیں (یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور آپ کے دونوں مکرم چچاؤں (یعنی حضرت ابوعمارہ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ اور ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور عشرہ مبشرہ میں سے باقی چھ سے بھی جو مکرم ہیں اور نیک ہیں اور مہاجرین و انصار کے تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اور ان کے متبعین کے متبعین سے روز قیامت تک اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کیسے نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق و مہربان ہیں۔ اے اللہ آپ اسلام اور مسلمانوں کی نصرت و امداد فرمائیے اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجئے اس کے بعد کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرماؤالے ہیں اللہ کے بند و اللہ تم پر رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے انصاف کا، نیکی کا، اور رشتہ داروں کو مال دینے کا اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی سے، برائی سے، اور سرکشی سے، وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے تم نصیحت حاصل کرو گے تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کر لیا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا قبول کرے گا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعزّیٰ اعلیٰ، اہم، اتم، اور اکبر ہے۔

خطبہ نکاح | سب تعریف اللہ رب العزت کیلئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے برے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماویں اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ فرما دیں اسے کوئی راہ راست نہیں

لا سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عباد کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اسے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس کے دے لائق ہے اور اسلام کے سوا کسی حالت میں جان مت دینا اسے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اسکا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں کے ذریعہ بہت سے مرد اور عورتیں (زمین میں) پھیل گئیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو جس کا نام لیکر تم ایک دوسرے سے (اپنے حقوق کا) مطالبہ کرتے ہو اور ڈرو قتل سے بالیقین اللہ تعالیٰ تم سب کو اطلاع رکھتے ہیں اسے ایمان والو! اور راستی کی بات کہو، اللہ تعالیٰ تمہارا اعمال کو درست فرما دیک، اور تمہارا گناہ معاف کر دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تحقیق اسے بڑی کھلی حالت کی

دعا کے عقیدہ ص ۲۵

اسے اللہ فی فلان (اس جگہ بچے کا نام) کا عقیدہ ہے، اس جانور کا خون اس بچے کے بدلہ اور اس جانور کا گوشت اس بچے کے گوشت کے بدلہ اور اس جانور کی ہڈی جلد اور بال اس بچے کی ہڈی جلد اور بال کے بدلہ، میں کسو جو کرا پنا رخ اس ذات کی جانب کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں شریکین میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جیسا اور میرا نام یہ سب خالص اللہ ہی کیلئے ہے جو مالک سارے جہانوں کا، اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ہوا ہے، اور میں سب نئے والوں سے پہلے آلا ہوں لے اللہ آپ کی طرف اور آپ کے لیے (پھر بسم اللہ ابراہیم کہہ کر ذبح کر دے)

خطبہ استقار ص ۳ | سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جس نے اپنی کتب قرآن مجید میں ارشاد فرمایا وہ اللہ ایسا ہے کہ باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے بارش کی

خوشخبری سن کر، اور ہم نے آسمان سے پاک پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندگی بخشیں، اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چارپایوں اور بہت سے آدمیوں کو اس سے سیراب کریں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عباد کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارا آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، کہ انکی ذات کو وسیلہ بنا کر بادلوں سے پانی طلب کیا جاتا ہے، رحمت نازل فرمائے اللہ آپ کے آل و اصحاب پر کہ وہ دین کی حقیقت تک پہنچے اور ان سب پر بکثرت سلام نازل کیجئے بصلوٰۃ و سلام کے بعد، اے مسلمانو! بلاشبہ تم نے اپنے قحط زدہ شہروں میں شکر سے کام لیا اور بارش